قرآن ہم سے کیا مطالبہ کرتا ہے؟؟

کاش ڈھل جاؤں تیری خاطر کسی ترتیب میں
یوں تو اک بکھرا ہوا مجموعہ افکار ہوں میں

اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یایھا الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافۃ ولا تتبعوا خطوات الشیطن انہ لکم عدو مبین (سورہ بقرۃ آیت ۲۰۸)

ترجمہ: ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی تابعداری نہ کرو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

غافل اپنی خودی پہچان:

عربوں کا تمدن کیا تھا افریقہ کے وحشیوں کا رتبہ کیا تھا بربری بربریت کی داستانوں سے کون آگاہ نہ تھا۔ ترک و تاتاری درندگی کے واقعات سے کس کے کان آشنا نہ تھے۔ مگر دیکھو کہ جب قرآن نے ان کے سر پر سایہ ڈالا تو انہی کے ہاتھوں سے عظیم الشان سلطنتوں کی بنیادیں پڑیں بڑے بڑے متمدن شہر آباد ہوئے علوم وفنون کی درسگاہیں کھلیں اور تمدن وتہذیب کے نقش ونگار اور آثار نمودار ہونے لگے۔ فلسفہ وعقل کی جلوہ آرائی ہوئی علم وفن نے ترقی کی بیسیوں نئے علوم اختراع ہوئے پچھلے علوم نے رونق تازہ پائی اور ان کی بری اور بحری تجارتوں نے دنیا کی منڈیوں پر قبضہ کر لیا۔ ان سب سے ماورا اور مادہ و مادیات سے ہٹ کر انسانی اخلاق وآداب نے اسی قرآن کی تعلیم و ہدایت سے تکمیل کا درجہ پایا اور عدل وانصاف اور اخوت و مساوات کے سبق از بر ہوئے اور اہل جہاں کی آنکھوں کو وہ منظر دکھا دیا جس کو آفرینش سے آج تک انہوں نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اور حسب وسعت، قومیت و وطن پستی و بلندی اور شاہی وگدائی کے ہر قسم کے نشیب وفراز کو مٹا کر قرآن والوں کی ایک برادری اور واحد قومیت پیدا کردی جس کا وطن دنیا کا ہر ملک اور جس کا مسکن دنیا کا ہر گوشہ تھا۔ (مقالات سلیمان حصہ سوم)

قرآن ہم سے مطالبہ کرتا ہے کلمہ پڑھ کر اسلام کے دائرہ میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔ مکمل تیار ہو جاؤ اور ہوشیار رہو کہ کہیں اپنے واضح دشمن کی چالوں میں نہ پھنس جانا۔

اب داخل ہونا انسان کا کام ہے۔ کلمہ پڑھا تو دائرہ اسلام میں داخل ہوا اب اندر جا کر اس دین کے تیار کر کے بھیجنے والے اور نافذ کر کے چلانے والے کو تو خود تلاش کرتا کہ وہ تجھے طریقے بتائے کہ کس طرح تو نے کوشش کر کے اپنی زندگی کے کامیاب مقصد کو حاصل کرنا ہے۔

وجاھدوا فی اللہ حق جھادہ۔ (سورۃ الحج) اور محنت کرو اللہ کی راہ میں جیسا کہ حق ہے اس کی محنت کا اس لئے اطیعو اللہ واطیعو الرسول۔ کا سورۃ نور کے اندر قانون بنایا کیونکہ اس کے بغیر جہاد نامکمل ہے اسی وجہ سے اس کے بغیر جہاد اور کوشش کرنے والوں کے بارہ میں فرمایا۔

ماقدروا اللہ حق قدرہ ان اللہ القوی عزیز۔ (سورۃ حج ۷۴)

ترجمہ: نہ قدر جانی اللہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ بے شک اللہ تعالی زبردست غالب ہے۔ قرآن کریم ایک دعوت کی کتاب ہے اس دعوت سے تحریک رونما ہوئی اس تحریک سے چراغ ہدایت منور ہوگیا جس نے پورے عالم کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ مرحلہ وار تقاضوں کے مطابق کئی انداز سے اس کے حصے نازل ہوتے رہے لہٰذا اس سے مکمل طور پر لطف اندوزی اور استفادہ کیلئے انہی حالات کا نقشہ ذہن کی سکرین میں رکھنا پڑیگا اگر آنکھیں پرنم ہوں اور اعضاء میں برقی سرعت سے اس دعوت کو عملاً دنیا کے سامنے پیش کرتے ہوئے یہ قدم بڑھیں گے تو

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود کے تہتر درجے ہیں سب سے معمولی درجہ یہ ہے کہ کوئی اپنی ماں سے زنا کرے